"فکر اسلامی کی تشکیل جدید" کے موضوع پر دسمبر ۱۹۷۶ء کے اواخر میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ذاکر حسین انسٹیٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز کے زیر اہتمام و انتظام ایک عظیم الشان سیمینار منعقد ہوا تھا جو تین روز تک چلا، صدر جمہوریہ فخر الدین علی احمد صاحب مرحوم نے اس کا افتتاح کیا اور مولانا قاری محمد طیب صاحب نے اس کی صدارت کی تھی۔ اس سیمینار کی ایک نمایاں خصوصیت یہ تھی کہ اس میں قدیم و جدید تعلیم یافتہ اور ارباب مدارس و اساتذۂ جامعات نے یکساں سرگرمی اور جوش سے شرکت کی، مقالات پڑھے اور بحث و گفتگو میں حصہ لیا، سیمینار میں جو مقالات پڑھے گئے تھے وہ اور ساتھ ہی جناب صدر کی تقریر جس کو انھوں نے بعد میں قلمبند کر کے بھیج دیا تھا، یہ سب اس کتاب میں یک جائی طور پر خوش سلیقگی سے مرتب و مہذب کر کے شائع کر دیئے گئے ہیں، مقالات جن عنوانات پر تقسیم کئے گئے ہیں وہ حسب ذیل ہیں: (۱) تشکیل نو کیوں اور کیسے؟ (۲) تشکیل نو میں احادیث نبوی کی اہمیت (۳) تشکیل نو اور فقہ و اصول فقہ (۴) تشکیل نو تصوف و کلام کی روشنی (۵) روایت و تجدد (۶) نیا زمانہ، نئے مسائل (۷) مطالعہ شخصیات (۸) نئے نقطہائے نظر، ان آٹھ عنوانات میں سے ہر عنوان کے ماتحت اوسطاً پانچ چھ مقالات ہیں۔ اس سے اندازہ ہوگا کہ جہاں تک اجتہاد اور اُس سے متعلق مختلف مباحث و مسائل کا تعلق ہے یہ مجموعۂ مقالات کس درجہ جامع اور اپنے موضوع کے چند در چند گوشوں اور پہلوؤں پر مشتمل اور حاوی ہے، اگرچہ بعض مقالات سرسری اور سطحی ہیں، اکثر و بیشتر پر مغز و پر از معلومات ہیں اور توجہ سے لکھے گئے ہیں، اس بنا پر یہ مجموعۂ مقالات قابل قدر اور ذاکر حسین انسٹیٹیوٹ کی یہ کوشش لائق تشکر و امتنان ہے۔ ضرورت ہے کہ اس کتاب کا انگریزی اور عربی میں ترجمہ شائع کیا جائے۔

دفتر ششم مع خاتمہ: از مولانا قاضی سجاد حسین صاحب صدر مدرس